معارف

مجلس دار المصنّفین کا ماہوار علمی رسالہ

دار المصنّفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ

Scanned with CamScanner

اولین عہد میں فقہ اسلامی کی تدوین اور تصنیف کتب

ڈاکٹر فواد سیزگین کی تحقیقات کا مطالعہ

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی

موجودہ دور میں جن اصحاب دانش نے علم و تحقیق کی شاندار بزم سجائی اور تحقیق کے وہ لعل و گہر پیش کیے جس نے ایک جانب ماضی کے زریں عہد کی یاد تازہ کردی اور دوسری طرف جدید تحقیقات کے دعویدار اہل مغرب نے جن کے کارناموں اور تحقیق کو خراج تحسین پیش کیا، ان میں ترکی کی نامور محقق شخصیت ڈاکٹر فواد سیزگین (۲۰۱۸-۱۹۲۴ء) کا نام نامی شامل ہے۔

سوانحی خاکہ: اصل موضوع پر گفتگو کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر سزگین کا مختصر سوانحی خاکہ پیش کردیا جائے۔

ڈاکٹر فواد سزگین ۲۴/اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ترکی کے شہر بتلیس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد استنبول یونیورسٹی سے انھوں نے اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کی اور جرمن مستشرق پروفیسر ہلمٹ رٹر کے زیر نگرانی "مجاز القرآن" اور "بخاری کے مصادر" پر تحقیقی کام انجام دیے۔ ۱۹۵۴ء میں ان کا تقرر استنبول یونیورسٹی میں ہوگیا لیکن ۱۹۶۰ء کے فوجی انقلاب کے بعد جب جمال گرسیل نے عدنان مندریس کی حکومت ختم کرکے بڑی تعداد میں یونیورسٹی کے اساتذہ کو برطرف کردیا تو ۱۹۶۱ء میں ڈاکٹر سزگین جرمنی منتقل ہوگئے اور فرینکفرٹ کی گوئٹے یونیورسٹی میں وہ تدریس سے وابستہ ہوگئے، اور یہیں وہ ۱۹۶۵ء میں پروفیسر ہوگئے۔ ۱۹۶۶ء میں انھوں نے جرمن مستشرق ارسولا سے شادی کی، جس سے ۱۹۷۰ء میں ایک بیٹی ہلال پیدا ہوئی۔ عمر کے آخری مرحلہ میں وہ اپنے وطن ترکی آگئے تھے، ۳۰/جون ۲۰۱۸ء کو استنبول میں وفات پائی۔

پروفیسر وصدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، فون: ۹۸۸۵۷۷۵۶۲۹۔